16. جو دیکھ کر بھی نہیں دیکھتے

سوچیے۔ بولیے

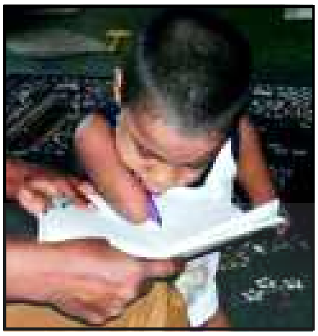

سوالات

1. اوپر کی تصویروں میں موجود افراد کیا کر رہے ہیں؟
2. ان میں آپ نے کیا خاص بات محسوس کی؟
3. اُنہیں دیکھ کر آپ کو کیسا لگا؟
4. اس طرح کے واقعات کیا کبھی آپ نے دیکھے ہیں؟

مرکزی خیال

خود اعتمادی معذوری پر کامیابی حاصل کرتی ہے یہ بتانا ہی اس سبق کا اہم مقصد ہے۔

طلبا کے لیے ہدایات:

1. سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
2. ان الفاظ کے بارے میں اپنے دوستوں سے گفتگو کیجیے۔
3. ان الفاظ کے معنی درسی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں دیکھیے۔

کبھی کبھی میں اپنی سہیلیوں کا امتحان لیتی ہوں، یہ جاننے کے لیے کہ وہ کیا دیکھتی ہیں۔ حال ہی میں میری ایک سہیلی جنگل کی سیر کے بعد واپس لوٹیں۔ میں نے ان سے پوچھا ''آپ نے کیا کیا دیکھا''؟

'' کچھ خاص نہیں'' ان کا جواب تھا۔ سُن کر مجھے تعجب نہیں ہوا کیوں کہ میں اس طرح کے جوابوں کی عادی ہو چکی تھی۔ میرا یقین ہے کہ جن لوگوں کی آنکھیں ہوتی ہیں، وہ بہت کم دیکھتے ہیں۔

کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی جنگل میں گھنٹہ بھر گھومے اور پھر بھی کوئی خاص چیز نہ دیکھے؟ جسے کچھ بھی دیکھائی نہیں دیتا' وہیں مجھے کئی سیکڑوں دلچسپ چیزیں ملتی ہیں، جنہیں میں چھو کر پہچان لیتی ہوں۔ میں پیڑوں کی چکنی اور کھردری چھالوں کو لمس کے ذریعہ پہچان لیتی ہوں۔ موسم بہار میں ٹہنیوں پر نئی کلیاں ڈھونڈتی ہوں۔ مجھے پھول کی پنکھڑیوں کی مخملی سطح کو چھونے اور ان کی حلقے دار بناوٹ محسوس کرنے میں بہت زیادہ خوشی حاصل ہوتی ہے۔ اس دوران مجھے قدرت کی صناعی کا احساس ہوتا ہے۔ جب کبھی میں خوشی وانبساط کے عالم میں پیڑ کی ٹہنی پر ہاتھ رکھتی ہوں تو چڑیا کی میٹھی آواز میرے کانوں میں گونجنے لگتی ہے۔ اپنی انگلیوں کے بیچ جھرنے کے پانی کو بہتے اور اسے محسوس کرتے ہوئے مجھے بے انتہا مسرّت حاصل ہوتی ہے۔ مجھے 'چیڑ' کی پھیلی پتّیاں یا گھاس کا میدان کسی بھی مہنگے قالین سے زیادہ پسند ہے۔ بدلتے ہوئے موسم کا سماں میری زندگی میں ایک نئے رنگ اور خوشیاں بھر جاتا ہے۔

ہیلن کیلر پھول کی خوشبو سونگھتے ہوئے

کبھی کبھی میرا دل ان سب چیزوں کو دیکھنے کے لیے مچل اُٹھتا ہے۔ اگر مجھے ان چیزوں کو صرف چھونے سے اتنی خوشی ملتی ہے تو ان کی خوبصورتی کو دیکھ کر میرا دل باغ باغ ہو جائے گا۔ لیکن، جن لوگوں کی آنکھیں ہیں، وہ سچ مچ بہت کم دیکھتے ہیں۔ اس دنیا کے الگ الگ خوبصورت رنگ ان کے احساس کو نہیں چھوتے! انسان اپنی صلاحیتوں کی کبھی بھی قدر نہیں کرتا۔ وہ ہمیشہ اس چیز کی آس لگائے رہتا ہے جو اس کے پاس نہیں ہے۔

یہ کتنے دکھ کی بات ہے کہ آنکھوں کی نعمت کو لوگ ایک حقیری سی چیز سمجھتے ہیں۔ جب کہ اس نعمت کے ذریعہ زندگی کی خوشیوں کو قوس قزح کے رنگوں کی طرح رنگین بنایا جاسکتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں یہ خوبصورت احساسات کس کے ہیں؟ دنیا کی مشہور اندھی بہری خاتون ہیلن کیلر کے ہیں۔ ان کی باتیں ہی نہیں بلکہ زندگی بھی حوصلہ بڑھانے والی ہے۔ عام طور پر خصوصی مُراعات کے مستحق بچّے نا امیدی اور ذہنی دباؤ کا شکار ہو کر، بے حس و حرکت زندگی گذارنے کے عادی ہوتے ہیں۔ ایسے بچّوں میں چند بچّے عام بچّوں کی طرح نہ صرف زندگی گذارتے ہیں بلکہ ان سے کہیں زیادہ باصلاحیت بچّوں کے طور پر شناخت حاصل کر لیتے ہیں۔ اس طرح شناخت پانے والوں میں ہیلن کیلر پہلی صف میں نظر آتی ہیں۔

ہیلن کیلر مورتیوں کا چھو کر مشاہدہ کرتے ہوئے

© SCERT not to be republished

ہیلن کیلر

1880ء میں امریکہ میں پیدا ہوئی ہیلن کیلر پیدائش ہی سے دوسرے بچّوں کی طرح دیکھ سکتی تھی، سُن سکتی تھی اور بات بھی کر سکتی تھی۔ ہیلن کیلر ابھی بات کرنا سیکھ ہی رہی تھی کہ ایک خطرناک بیماری کا شکار ہوگئی۔ بیماری کی شدت نے سب سے پہلے اس کی بینائی چھین لی۔ اس کے بعد دھیرے دھیرے قوت سماعت و گویائی بھی جاتی رہی۔

ہیلن کیلر دوسرے بچّوں کے مقابلے کافی ذہین تھی۔ انتہائی باصلاحیت ہیلن اپنی لاچاری کی وجہ چھوٹے بہن بھائیوں کو ڈانٹنے اور مارنے لگتی۔ بعد میں غلطی کا احساس ہونے پر وہ اپنے آپ کو سزا دینے لگتی۔ اس حالت کو دیکھ کر ہیلن کے والدین نے اس کا داخلہ گونگے بہروں کے اسکول میں کروا دیا۔ ہیلن کا اسکول میں داخلہ ان کی زندگی کا ایک کامیاب فیصلہ ہوگا جس کا اس کے والدین کو بھی تصور نہیں تھا۔

اس اسکول میں سلی ون نام کی ایک ٹیچر تھی۔ جن کو بچّوں سے بہت زیادہ انسیت تھی۔ لیکن انہیں صرف ایک ہی سوال ستائے جا رہا تھا کہ اندھی، بہری، گونگی ہیلن کو تعلیم یافتہ کیسے بنایا جائے۔ سلی ون خود بھی ایک اندھی بہری خاتون تھی۔ اس لیے وہ ان اندھے، گونگے، بہرے بچّوں کے مسائل اور ان کے دکھوں پر ہمدردانہ غور کرتی اور ان کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتی۔ لیکن ہیلن کو کس طرح خواندہ بنایا جائے اُسے کچھ سوجھائی نہیں دیتا تھا۔ حالات کتنے ہی پیچیدہ کیوں نہ ہوں ان کا کوئی نہ کوئی حل ضرور ہوتا ہے۔ ہیلن کے مسئلے کا ایک بہترین حل سلی ون کو اس کے کھلونے کی شکل میں نظر آیا۔

ہیلن ایک پل کے لیے بھی اپنے کھلونے سے دور نہیں رہتی تھی۔ وہ کھلونا اس کی جان سے بھی زیادہ عزیز تھا۔ ایک دن سلی ون اس کھلونے کا نام ہیلن کے ہاتھ پر انگلی سے لکھتی ہے۔ سلی ون نے کیا لکھا واضح طور پر نہ سمجھنے کے باوجود ہیلن انگلی کے ان اشاروں کو جان لیتی ہے۔ اس کے بعد سلی ون، ہیلن اور اس کی پسندیدہ اشیاء کے نام ہاتھ پر لکھتی ہے۔ ہیلن کو یہ عمل بہت پسند آیا۔ اس طرح انتہائی دلچسپی اور تیزی سے ہیلن باتیں سیکھنے لگی۔ یہ باتیں ہیلن میں دنیا کے تئیں پیار، ہمدردی کا جذبہ پیدا کرنے لگیں۔ سلی ون ہیلن کی اس دلچسپی کو بریل رسم الخط کی جانب موڑ کر حروف اور الفاظ سے متعارف کروانے لگی۔

ہیلن کیلر اپنی معلّمہ سلی ون کے ہمراہ

ایک دن اچانک ہیلن چند آوازیں نکالتی ہے۔ ان آوازوں کو صحیح ترتیب دینے پر 'آج بہت گرمی ہے' کے معنی نکلتے ہیں۔ اس واقعہ کو ہیلن اپنی زندگی میں نہ بھولنے والے انتہائی خوشگوار واقعے کے طور پر بیان کرتی ہے۔

حروف تہجّی سیکھ کر مطالعہ شروع کرنے والی ہیلن کے لیے کتابیں ہی اس کی دنیا بن گئیں۔ سلی ون کی حوصلہ افزائی کی وجہ سے ہیلن نے کیمبرج اسکول میں داخلہ لے لیا اور اسکولی تعلیم سے لے کر کالج کی تعلیم تک ہیلن ہمیشہ اوّل مقام حاصل کرتی رہی۔

1904ء میں ہیلن نے بی۔اے کی تکمیل کی اور بریل رسم الخط میں "میری آپ بیتی" کے نام سے ایک کتاب تحریر کی۔ جس میں اپنی زندگی کی

© SCERT not to be republished

ہیلن کیلر کا جانوروں سے پیار

خصوصیات بیان کی۔اس کے بعد کئی ایک تصانیف ان کے زورِ قلم سے شائع ہوتی رہیں۔ان کی آپ بیتی کا دنیا کی تقریباً ۵۰ زبانوں میں ترجمہ میں کیا گیا۔

ہیلن کا دل ہمدردی کا سرچشمہ تھا۔دکھی لوگوں کو دیکھتے ہی ہیلن کا دل پگھل جاتا تھا۔خصوصی مراعات کی مستحق زندگیوں میں روشنی پھیلانے کے لیے خود کی زندگی کو وقف کرنے والی شخصیت ہیلن کیلر کی ہے۔

ساری دنیا کا سفر کرکے خصوصی مراعات کے مستحق بچّوں سے مل کر، ہیلن نے ان میں خوداعتمادی پیدا کی۔اس سلسلے میں وہ انگلینڈ، امریکہ، آفریقہ، جیسے ملکوں کا دورہ کرتے ہوئے ہندوستان بھی آئی تھی۔ہیلن کیلر کی زندگی اور ادب سب کے لیے مشعل راہ ہے۔

یہ کیجیے

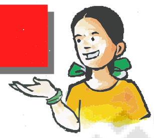

I. سنیے - بولیے

1. جو دیکھ کر بھی نہیں دیکھتے............'' سبق سُن کر آپ کو کیا محسوس ہوا؟
2. ہیلن دیکھ نہیں سکتی۔کچھ لوگ سُن نہیں سکتے اور کچھ لوگ بات نہیں کرسکتے۔اس کے باوجود جن کے پاس سب کچھ ہے اُن سے یہ لوگ کیوں عظیم ہیں؟
3. ہیلن کیلر کی کون سی عادتیں آپ کو اچھی لگیں؟
4. ہیلن جیسے لوگوں سے بھی آپ ملیں ہوں گے؟ ان کے بارے میں بولیے۔
5. ہیلن کو تعلیم دینے والی ٹیچر کے بارے میں بولیے۔
6. سلی ون اور آپ کی ٹیچر میں مناسبت اور فرق بتایئے۔

II. پڑھیے - لکھیے

الف: سبق کا یہ پیراگراف پڑھیے اس میں چند خط کشیدہ الفاظ کی ترتیب بگڑ گئی ہے۔ان کی نشان دہی کیجیے اور موزوں جگہ پر استعمال کرتے ہوئے پیراگراف دوبارہ لکھیے۔

کبھی کبھی میرا مچل ان سب چیزوں کو دیکھنے کے لیے دل اُٹھتا ہے۔اگر مجھے ان چیزوں کو صرف چھو نے سے اتنی سچ مچ ملتی ہے تو ان کی خوبصورتی دیکھ کر میرا دل خوبصورت ہو جائے گا۔لیکن، جن لوگوں کی صلاحیتوں ہیں، وہ خوشی بہت کم دیکھتے ہیں۔اس دنیا کے الگ الگ باغ باغ رنگ ان کے احساس کو نہیں چھوتے! انسان اپنی آنکھیں کی کبھی بھی آس نہیں کرتا۔وہ ہمیشہ اس چیز کی قدر لگائے رہتا ہے جو اس کے پاس نہیں ہے۔

ب: سبق کے پہلے پانچ پیراگراف پڑھیے۔اس کے تحت ایک عنوان دیجیے۔اسی طرح دیگر پیراگراف پڑھ کر مناسب عنوان دیجیے۔

© SCERT not to be republished

ج: سبق پڑھیے۔ جوابات لکھیے۔

1. قدرتی نظاروں کے متعلق ہیلن کے بیان کردہ احساسات کیا تھے؟
2. لوگ آنکھیں رکھتے ہوئے بھی کچھ نہیں دیکھ پا رہے ہیں۔ یہ سوچ کر ہیلن کیلر غم زدہ ہوجاتی ہے؟ کیوں؟
3. ہیلن کو والدین نے اسکول میں داخلہ کیوں دلوایا؟
4. ہیلن کے مسئلے کو لے کر سلی ون کیوں دکھی ہوئی؟ سلی ون نے مسئلے کے حل کے لیے کیا کیا؟
5. ہیلن کیوں قابلِ تقلید ہے؟

د: سبق میں چند جملے ایسے ہیں جو احساسات کو اُجاگر کرتے ہیں۔

مثلاً: زندگی کی خوشیوں کو قوسِ قزح کے رنگوں کی طرح رنگین بنایا جاسکتا ہے۔

اس طرح کے اور جملے کون سے ہیں۔

III. خود لکھیے

الف: ذیل کے سوالات کے جواب لکھیے۔

1. آنکھ ہوتے ہوئے کے باوجود نہیں دیکھ پا رہے ہیں، کیا آپ ہیلن کی اُن باتوں سے اتفاق کرتے ہیں؟
2. ہیلن کا دل چاہتا تھا کہ وہ چیزوں کو دیکھے۔ آپ کا دل کیا چاہتا ہے؟
3. جو حاصل نہیں ہوتا اس کی آس رکھنا سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کیجیے۔

ب: ذیل کے سوالات کے جواب دس جملوں میں لکھیے۔

1. ہیلن کی شخصیت کے بارے میں لکھیے۔
2. سبق کی اہم باتیں کیا ہیں لکھیے۔
3. خصوصی مراعات کے مستحق بچوں میں مخصوص صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ اس کی تائید کرتے ہوئے جملے لکھئے۔
4. آدمی کس لیے پریشان رہتا ہے؟
5. 'بصارت ایک نعمت ہے' مصنفہ ایسا کیوں محسوس کرتی ہے؟

IV. لفظیات

الف: خصوصی مراعات کے مستحق بچّوں کو کن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے' فہرست تیار کیجیے۔

معذوری	ضرورت
بصری معذوری	
سمعی معذوری	
پیروں سے معذوری	
ہاتھوں سے معذوری	
قوتِ گویائی سے محروم	

© SCERT not to be republished

ب: حسب ذیل الفاظ کے ہم معنی الفاظ دیئے گئے جملوں میں تلاش کیجیے اور قوسین میں لکھیے۔

1. لمس : بصارت سے محروم افراد کسی بھی چیز کو چھو کر پہچان لیتے ہیں۔ (   )
2. حقیر : کسی کو ادنیٰ سمجھنا اچھی بات نہیں ہے۔ (   )
3. قوس قزاح : دھنک جو برسات میں ابر کھلنے کے بعد دکھائی دیتی ہے۔ (   )
4. مراعات : غربا کے لیے حکومت کی جانب سے کئی رعایتیں دی جاتی ہیں۔ (   )
5. رسم الخط : احمد کی طرز تحریر بہت اچھی ہے۔ (   )

ج: حسب ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(1) پنکھڑیاں (2) لاچاری (3) سرچشمہ (4) مشعل راہ (5) مچل جانا

د: دیئے گئے الفاظ کو مثال کے مطابق استعمال کر کے جملے بنائیے۔

مثال: پھول۔ پنکھڑیاں۔ خوبصورت

پھول کی پنکھڑیاں بہت خوبصورت ہوتی ہیں۔

1. کوئل۔ سریلی آواز۔ گونجنے۔
2. شامہ۔ گھر۔ آنا۔
3. آسمان۔ تارے۔ چمکنا۔
4. قدرتی مناظر۔ دل۔ باغ باغ ہونا
5. مدرسہ۔ زندگی۔ خوش گوار

V. تخلیقی اظہار

1. میں پیڑوں کی چکنی و کھردری چھالوں کو .... پیراگراف پڑھیے اور اس کے مطابق تصویر بنائیے۔
2. ہیلن کیلر کے کردار کے بارے میں لکھیے اور اداکاری کیجیے۔
3. سبق کا دوسرا، تیسرا، چوتھا اور پانچوں پیراگراف پڑھیے۔ اور ان کی بنیاد پر آپ اپنے اطراف کے ماحول یعنی درخت، پرندے، تالاب، پہاڑ۔۔۔ وغیرہ کی منظرکشی کیجیے اور ایک عنوان دیجیے۔

VI. توصیف

ذیل کے صحیح جواب کو قوسین میں لکھیے۔

1. بس میں سفر کے دوران آپ بیٹھے ہیں اور ایک ضعیف شخص آپ کے بازو کھڑا ہے۔ (   )

(الف) پہلو میں جگہ دوں گا (ب) کھڑے ہو کر بیٹھنے کے لیے کہوں گا

(ج) توجہ نہیں دوں گا

©SCERT not to be republished

2. کھیلوں کے مقابلے میں اگر کوئی آپ سے اچھا کھیل پیش کرے تو (   )

(الف) حسد کروں گا (ب) تعریف کروں گا (ج) خاموش رہوں گا

3. اگر آپ کی جماعت میں کوئی نیا طالب علم داخلہ لے تو (   )

(الف) پہلے میں ہی مخاطب کروں گا (ب) دوری اختیار کروں گا (ج) توجہ نہیں دوں گا

4. جسمانی معذور بچوں کے لیے میں (   )

(الف) ہمدردی کا اظہار کروں گا (ب) دوری اختیار کروں گا (ج) توجہ نہیں دوں گا

VII. منصوبہ کام

ہیلن کیلر جیسے افراد جو دوسروں میں اعتماد پیدا کرتے ہیں ان کی تصاویر اور تفصیلات جمع کر کے دیواری رسالے پر آویزاں کیجیے۔

VIII. زبان شناسی

آپ نے پچھلے سبق میں پڑھا ہے کہ کسی کام کا ہونا یا کرنا ثابت ہو تو فعل کہلاتا ہے۔

❖ ذیل کے جملے غور سے پڑھیے

احمد نے سبق پڑھا

حامد ہنس رہا ہے

راشد خوش ہوگا

❖ احمد نے سبق پڑھا

© SCERT not to be republished

احمد کا فعل یعنی پڑھنا گزرے ہوئے زمانہ میں پایا جا رہا ہے۔

وہ کام جو گزرے ہوئے زمانے میں واقع ہوا ہو 'فعل ماضی' کہلاتا ہے۔

❖ حامد ہنس رہا ہے

حامد کا فعل جاری ہے۔

وہ کام جو موجودہ زمانے میں جاری رہے 'فعل حال' کہلاتا ہے۔

❖ راشد خوش ہوگا

راشد کا فعل آئندہ واقع ہوگا

وہ کام جو آئندہ زمانے میں واقع ہوگا 'فعل مستقبل' کہلاتا ہے۔

اس طرح فعل کی بلحاظ زمانہ تین قسمیں ہیں۔

فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل

مشق

ذیل میں فعل کے اقسام کی نشاندہی کیجیے۔

1. بچے اسکول جائیں گے۔		4. شاکر خط لکھا۔	
2. احمد دوڑا۔		5. خالد لکھ رہا ہے۔	
3. ساجدہ پڑھ رہی ہے۔		6. راشد حیدرآباد آئے گا۔	

کیا میں یہ کر سکتا/کر سکتی ہوں؟

1. ماحول سے پیار کرنا سیکھوں گا/سیکھوں گی۔ ہاں/نہیں
2. خصوصی مراعات کے مستحق بچوں کے تئیں ہمدردی کا اظہار کروں گا/کروں گی۔ ہاں/نہیں
3. ہیلن کیلر کی طرح نام کماؤں گا/کماؤں گی۔ ہاں/نہیں
4. اس سبق کی بنیاد پر کردار ادا کروں گا/کروں گی۔ ہاں/نہیں
5. خصوصی مراعات کے مستحق بچوں کی صلاحیتوں کی نشاندہی کروں گا/کروں گی۔ ہاں/نہیں

© SCERT not to be republished